COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

جیل کے عام قوانین

01

جائیداد اور ذاتی مال و اسباب

جیل میں داخل ہونے والے ہر قیدی کی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ یا ڈیوٹی آفیسر کی نگرانی میں گیٹ کیپر کے ذریعے مرکزی دروازے پر اچھی طرح تلاشی لی جائے گی۔ تلاشی کے دوران پائی جانے والی تمام ممنوعہ اشیأ کو قبضے میں لے لیا جائے گا۔ نقدی، زیورات ، کپڑے اور قیدی سے متعلقہ کوئی بھی دوسرا سامان بھی لے جایا جائے گا اور داخلہ رجسٹر میں داخل کیا جائے گا اور مناسب فہرست کے تحت محفوظ کرکے اس کی رسید قیدی کو دی جائے گی۔

اگر قیدی سے ملنے والے دوست یا رشتہ دار جیل میں یا رہائی کے وقت قیدی کے استعمال کے لیے کوئی چیز یا نقد رقم دینا چاہتے ہیں تو وہ انچارج آفیسر کی اجازت سے مرکزی دروازے پر جمع کرائیں گے۔ اس قاعدے کے تحت جمع کردہ کوئی بھی سامان یا نقد متعلقہ رجسٹروں میں درج کیا جائے گا اور قیدی کو مطلع کیا جائے گا۔

قیدی کو جیل میں رہتے ہوئے صرف قواعد کے تحت رکھی جانے والی اشیاء استعمال کرنے کی اجازت ہوگی ۔انچارج افسر کی تحریری منظوری کے علاوہ جیل میں کوئی بھی چیز یا نقد قیدی کو دینا سختی سے ممنوع ہے اور اسے نظم و ضبط کی خلاف ورزی یا جرم قرار دیا گیا ہے۔

[جیل اصول: ۸۹۳]

02

کھانا

تمام قیدیوں کو حکومتی خرچ پر کھانے پینے کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ کھانا جیل کے کچن میں تیار کیا جائے گا جبکہ انچارج آفیسر قیدیوں کے لیے تیار کیے گئے کھانے کا روزانہ معائنہ کرے گا۔
(جیل قاعدہ نمبر: ۵۷)

حاملہ اور بیمار قیدیوں اور بچوں کو خصوصی غذائی خوراک مہیا کی جائے گی۔
(جیل قاعدہ نمبر:۱۰۹ ، (۴)۲۴۲)

میڈیکل چیک اپ

ہر جیل میں بیمار قیدیوں کی دیکھ بھال اور علاج کے لیے ایک ہسپتال ہوگا۔
(جیل اصول :۱۸٦)

بیماری کی شکایت کرنے والے ہر قیدی کو میڈیکل آفیسر یا کسی بھی طبّی عملے کے سامنے لایا جائے گا جو اس کا معائنہ کرے گا اور اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا اسے باہر کا مریض سمجھا جائے یا ہسپتال میں داخل کیا جائے۔
اگر کوئی قیدی خراب یا نا مناسب صحت یا معذوری کا شکار ہے تو میڈیکل آفیسر معذوری کی وجہ ، جیسے تلی کا بڑھ جانا ، خون کی کمی یا وٹامن سی کی کمی کی وجہ سے لاحق ہونے عارضہ وغیرہ کو تاریخی ٹکٹ اور داخلہ رجسٹر پر درج کرے گا۔
[اصول نمبر: ۱۷٦]

03

عدالتوں میں پیشی

انچارج آفیسر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ قیدی کو مناسب وقت اور جگہ پر پیش کیا جائے ، جو عدالتی حکم میں کہا گیا ہے۔ عدالتی کارروائی کے التوا پر جس میں ایک قیدی جو قیدی کے ساتھ حاضر ہوتا ہے اسے جیل واپس کر دیا جائے گا۔ [جیل اصول :٦٦٩]

اگر ضروری ہو تو جیل کے اندر یا ویڈیو کے ذریعے مقدمے کی سماعت کے لیے جیل سروس مناسب جگہ مہیا کر سکتی ہے۔ [جیل اصول :٦٧٠]

کام

انچارج آفیسر سخت قید کی سزا پانے والے قیدیوں اور ایسے دوسرے قیدیوں کے لیے جو رضاکارانہ طور پر کام کرنا چاہتے ہیں انہیں مناسب کام مہیا کرے گا۔ ایسا کام صنعتی یا غیر صنعتی ہو سکتا ہے۔ کسی بھی جیل میں انڈسٹری قائم کرتے وقت درج ذیل دو اہم مقاصد کو مدنظر رکھا جائے گا

١- قیدیوں کو پیشہ ورانہ تربیت دینا تاکہ وہ رہائی کے بعد باعزت روزی کما سکیں۔

٢- مذکورہ صنعت مقامی طور پر اندرونی علاقوں میں دستیاب ہے۔

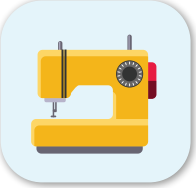

[جیل اصول :٧٩٨]

04

مذہبی عبادات /فرائض

قیدیوں کے مذہب میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
ہر قیدی کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنی عبادات پرسکون اور منظّم انداز میں پیش کرے۔

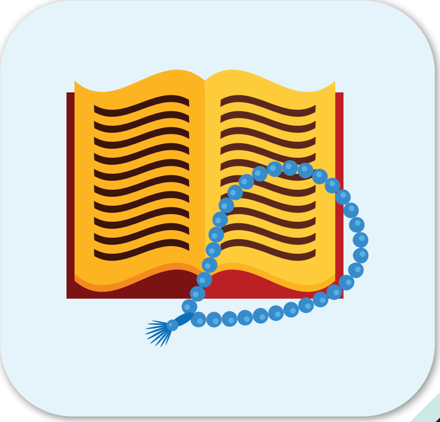

مسلمان قیدیوں سے رمضان کے روزے رکھنے کی توقع کی جائے گی ، سحری رات کے وقت تیار کی جائے گی اور قیدیوں کو ترو تازہ اور گرم گرم مہیا کی جائے گی ۔ باسی کھانا جاری نہیں کیا جائے گا۔

[جیل قاعدہ ۵٦٨:]

05

مجرموں کے لیے درجہ بندی

جیل کا انچارج آفیسر قیدیوں کو دو قسموں میں بہتر کلاس (بی کلاس) اور عام کلاس (سی کلاس) قیدیوں میں تقسیم کرے گا۔

بہتر کلاس کا معیار یہ ہے

- کوئی بھی قیدی جو ہائر ایجوکیشن کمیشن سے تسلیم شدہ کسی بھی ادارے سے بیچلر یا پروفیشنل ڈگری رکھتا ہو۔
- اپنی پیداواری زندگی کے آخری تین سالوں کے لیے ٹیکس دینے والا ہو (سالانہ پچاس ہزار سے کم نہیں) یا
- وہ شخص جو گزٹڈ افسر رہا ہے۔ یا
- وہ شخص جو صوبائی یا قومی اسمبلی یا پاکستان کے سینیٹ کا رکن رہا ہے یا میئر، ڈپٹی میئر، چیئرمین یا وائس چیئرمین میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، ڈسٹرکٹ کونسل یا ٹاؤن کمیٹی یا کوئی شخص جو تعلیمی میدان سے وابستہ ہو۔
- سماجی طور پر بہتر طرز زندگی کے عادی یا گھناؤنے جرم میں ملوث سزا یافتہ قیدی بہتر طبقے کا حقدار نہیں ہوگا، چاہے وہ مذکورہ بالا معیار یا ضروریات کو پورا کرے؛ ایسے قیدی جو مندرجہ بالا زمرے میں نہیں آتے انہیں ذیلی اصول 2 کے تحت کامن کلاس سمجھا جائے گا۔

[جیل قاعدہ: ۲۳۶]

تعلیم

تمام ناخواندہ قیدیوں کو تنخواہ دار اساتذہ کی طرف سے کم از کم ایک گھنٹہ روزانہ پرائمری معیار تک کی تعلیم دی جائے گی جنہیں تعلیم یافتہ قیدی مدد دے سکتے ہیں۔

ان قیدیوں کو سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں جو اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند ہیں۔

ہر جیل میں ایک اچھی ذخیرہ شدہ لائبریری ہو گی۔ قیدیوں کو اجازت دی جائے گی کہ وہ روزانہ اخبارات کو سرکاری اخراجات پر پڑھیں .قیدیوں کو اپنے اخراجات پر اخبارات اور میگزین منظور شدہ فہرستوں میں حاصل کرنے کی اجازت ہو۔

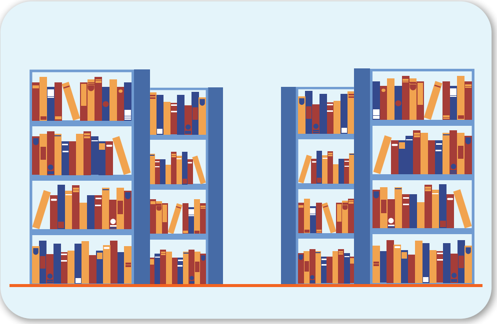

[جیل اصول : ۵٦٧]

07

شکایات

کوئی بھی قیدی کسی بھی وقت انچارج آفیسر یا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو شکایت کی غرض سے ملنے کے لیے اپنی جگہ نہیں چھوڑے گا لیکن حملہ یا بدسلوکی جیسے کسی عمل کے خدشے کی صورت میں اگر ضروری سمجھا جائے تو انچارج آفیسر یا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کودورے کی ادائیگی کے وقت شکایت کی غرض سے مل سکتے ہیں۔

کوئی بھی قیدی اگر فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر درخواست کرنا چاہتا ہے تو اسے انچارج آفیسر کے سامنے لایا جائے گا ، لیکن معمولی شکایات اور درخواستوں کیلئے اصولاً انچارج آفیسر کے ہفتہ وار معائنہ کا انتظار کرنا چاہیے۔

08

وکلاء کی خدمات

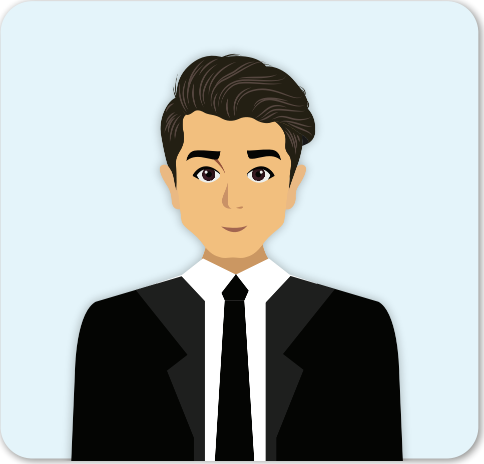

جیل میں داخلے پر، ایک قیدی کو درج ذیل حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جائے گا

۱۔کسی قانونی وکیل کا انتخاب کریں اور اس سے مشورہ کریں یا آفیسر انچارج کے ساتھ قانونی مشیروں کا ایک پینل دستیاب ہوگا اور قیدی کو جہاں تک ممکن ہو اسے ریاستی اخراجات پر پینل میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

۲۔ قیدیوں کی فلاح و بہبود کی کمیٹی کے ذریعے مقرر کردہ حکومتی دفاعی وکیل ہفتہ وار بنیادوں پر جیلوں کا دورہ کرتے ہیں اور چھوٹے مقدمات میں ملوث زیر سماعت قیدیوں کو مفت قانونی خدمات فراہم کرتے ہیں ۔ ان کے دنوں کا شیڈول اور دوروں کے اوقات جیلوں میں ملاقات کی جگہ پر رکھے گئے ہیں۔

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

ہیڈ آفس

Block - C, First Floor, FTC Building,
Shahrah -e-Faisal, Karachi.,

فون

ٹول فری : **0800-70806**

ہیڈ آفس : 021-35390132-33

کال سینٹر آفس : 021-35308533

ای میل

info@lao.org.pk

فیس بک

@LegalAidOfficePakistan

ویب سائٹ

www.lao.org.pk

خاکہ نگار
سحر سطوت